Day 8 — Condition VIII: Holding Faith Dearer Than All Worldly Ties

Friday, 27 November 2026 · Book: *Conditions of Bai'at and Responsibilities of an Ahmadi* · Printed pp. 139 & 143 (bot)–145 (top) · https://talim.ca/ashratalim

> Condition VIII
>
> **"That he/she shall hold faith, the honour of faith and the cause of Islam dearer than his/her life, wealth, honour, children, and all loved ones."**

Commentary (Hazrat Khalifatul-Masih V (aa))

The pledge to prefer faith over the world is a pledge that everyone who is constantly linked with the Jama'at and attends meetings and ijtima'at repeats over and over again. Banners are set up at every ijtima', jalsah, etc. Often, one of these banners displays the idea of giving preference to faith over the world. Why has this matter been given so much importance? Without it, faith cannot survive. It is not an easy task to act upon this requirement. To achieve it, one should constantly ask for Allah's help. This high standard can only be established with His grace.

Revival of Islam Demands a Ransom from Us

The Promised Messiah (as) says:

> "Revival of Islam demands a ransom from us. What is it? It is us dying in this very path. This is the death upon which the life of Islam, the life of Muslims, and the manifestation of the Living God depend. This is exactly what is called Islam, and God now wants to revive this very Islam. To bring about this great undertaking, it is essential that a grand enterprise that would be effective in every aspect should be established by His own initiative. So, the Wise and Powerful God did exactly that by sending this humble one for the reformation of mankind."

(Fat-he-Islam, Ruhani Khaza'in, vol. 3, pp. 10–12)

Then he says:

> "Until man becomes a servant of Allah with sincerity and purity, it is hard to attain any rank. Allah the Almighty testifies about Ibrahim: "And of Abraham who fulfiled the commandments." (al-Najm, 53:38) That Ibrahim is a man who lived up to his word. To cleanse one's heart in this manner, to fill it up with the love of Allah, to live according to the wishes of Allah,

> and to be an obedient servant whose desires are in perfect harmony with the desires of Allah, like a shadow —all of these things are achieved with prayer. Salat is for praying indeed, and one should pray at every stage. But if one offers the Salat as if he were asleep, and does not know [the nature and importance of] Salat, then it is not Salat at all.... Therefore, it is required that man should not be lazy in offering the Salat, nor should he be inattentive. If our Community wishes to become a Jamaʿat, it should adopt a type of death. It should avoid selfish matters and selfish motives, and it should give Allah the Almighty priority over everything."

(Malfuzat, new edition, vol. 3, pp. 457–458)

Readings, Full Book (Printed pp. 139–148 | UR Printed pp. 139–146) & 3 Quizzes: https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۸: دین کو دنیا پر مقدم رکھنا

Friday, 27 November 2026 · شرائطِ بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں · Printed pp. 139 & 143 (bot)–144 · https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۸

”یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیِ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔“

تشریح (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد ایک ایسا عہد ہے کہ جماعت کا ہر وہ فرد جس کا جماعت کے ساتھ باقاعدہ رابطہ ہے، اجلاسوں اور اجتماعوں وغیرہ میں شامل ہوتا ہے وہ اس عہد کو بارہا دہراتا ہے۔ ہر اجتماع اور ہر جلسہ وغیرہ میں بھی بینرز لگائے جاتے ہیں اور اکثر ان میں یہ بھی ہوتا ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ کیوں اس بات کو اتنی اہمیت دی گئی ہے؟ اس لئے کہ اس کے بغیر ایمان قائم ہی نہیں رہ سکتا۔ اس پر عمل کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ اس لئے اس کے حصول کے لئے ہر وقت، ہر لحظہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے رہنا چاہئے۔ اس کا فضل ہی ہو تو یہ اعلیٰ معیار قائم ہو سکتا ہے۔

اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

> ''اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا۔ سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاحِ خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا۔''

(فتح اسلام، روحانی خزائن جلد ۳، صفحہ ۱۰ تا ۱۲)

پھر آپ فرماتے ہیں:

> ''جب تک انسان صدق و صفا کے ساتھ خدا تعالیٰ کا بندہ نہ ہو گا تب تک کوئی درجہ ملنا مشکل ہے۔ جب ابراہیم کی نسبت خدا تعالیٰ نے شہادت دی وَاِبْرَاهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰى ○ (النجم آیت ۳۸) کہ ابراہیم وہ شخص ہے جس نے اپنی بات کو پورا

کیا۔ تو اس طرح سے اپنے دل کو غیر سے پاک کرنا اور محبتِ الٰہی سے بھرنا، خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق چلنا اور جیسے ظل اصل کا تابع ہوتا ہے ویسے ہی تابع ہونا کہ اس کی اور خدا کی مرضی ایک ہو، کوئی فرق نہ ہو۔ یہ سب باتیں دعا سے حاصل ہوتی ہیں۔ نماز اصل میں دعا کے لئے ہے کہ ہر ایک مقام پر دعا کرے لیکن جو شخص سویا ہوا نماز ادا کرتا ہے کہ اسے اس کی خبر ہی نہیں ہوتی تو وہ اصل میں نماز نہیں..... پس چاہئے کہ ادائیگیِ نماز میں انسان سست نہ ہو اور نہ غافل ہو۔ ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ ایک موت اختیار کرے۔ نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب شئے پر مقدم رکھے۔"

(ملفوظات جلد سوم جدید ایڈیشن، صفحہ ۴۵۷–۴۵۸)

تمام مطالعہ، مکمل باب (Printed pp. 139–146) اور کوئز: https://talim.ca/ashratalim